اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچے
لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ (القرآن)
اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب بریلوی
کے
ارشادات کا کمال
جو مانے وہ بھی کافر اور جو نہ مانے وہ بھی کافر
مؤلف
قاری عبدالحق
فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان
جامعہ دارالعلوم حنفیہ
قادر پورراں ملتان
0300-6343130

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ (القرآن)

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب بریلوی کے

ارشادات کا کمال

جو مانے وہ بھی کافر ☆ جو نہ مانے وہ بھی کافر

مؤلف

قاری عبدالحق

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

دار العلوم حنفیہ رانواں ملتان

۰۳۰۰۸۳۴۳۱۳۰

نام رسالہ ارشادات کا کمال

مؤلف قاری عبدالحق

فاضل وفاق المدارس العربیہ

تعداد ۱۱۰۰

قیمت

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کا پتہ

دار العلوم حنفیہ رانواں ملتان

۰۳۰۰۸۳۴۳۱۳۰

فہرست مضامین

گذارش

میرے مسلمان بھائیو!

اللہ رب العزت کا عظیم احسان ہے کہ اس نے ہمیں دولت اسلام سے سرفراز فرمایا اور تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفی ﷺ کی امت میں سے بنایا اور کائنات میں سب سے بڑی شان والا اپنے محبوب خاتم النبیین ﷺ کو بنایا اور آئندہ ہمیشہ کیلئے نبوت کا دروازہ بند کر دیا اور سابقہ انبیا علیہم السلام کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا اور آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر دین کی تکمیل کا اعلان کر دیا اور نبوت و رسالت کا سب سے اول مقصد توحید الٰہی کا کما حقہ ماننا اور قبول کرنا ہی باقی عقائد اور اعمال کی بنیاد و اساس ہے۔

مشرکین مکہ اللہ رب العزت کے منکر نہیں تھے بلکہ وہ بھی اللہ کی ذات وصفات کا اقرار کرتے تھے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

اگر آپ ان سے پوچھیں آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو

ضرور کہیں گے اللہ نے (سورۃ زمر پارہ ۲۴)

اسی طرح اصل میں خالق و رازق صرف اللہ کو مانتے تھے
اور لیکن غیر اللہ کے بارے میں کہتے تھے

ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفیٰ

(سورۃ زمر پارہ ۲۳)

ہم تو صرف انکی عبادت اسلئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے
قریب کردیتے ہیں اور تلبیہ بھی حضور ﷺ اور صحابہ راضی اللہ عنھم کی طرح
پڑتے مگر اس کے بعد ان میں الفاظ کا اضافہ کرتے

**لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان
الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک الا
شریکا تملکہ وما ملک**

حاضر ہیں اے اللہ ہم حاضر ہیں تیرا کوئی شریک نہیں حاضر ہیں بیشک
سب تعریفیں اور نعمت تیری ہے اور بادشاہی بھی تیرا کوئی شریک نہیں
مگر وہ شریک جسکا تو مالک ہے اور وہ مالک نہیں ہے۔

اس بنیاد پر انکو مشرک قرار دیا گیا۔

حضور ﷺ کے دور سے لیکر احمد رضا خان تک مسلمانوں کا اللہ
کی واحدانیت پر اتفاق تھا مگر اعلیٰ حضرت نے آکر حضور ﷺ کو اللہ کی
ذات نور الٰہی کا حصہ اور ٹکڑا بنادیا اور حضور ﷺ کی امت کو ٹکڑے کرنے
در پے ہوگیا اور ہندستان میں مجاہدین اسلام جو انگریز کے خلاف برسر
پیکار تھے انکو بدنام کرنے کیلئے انکی عبارتوں میں تحریف اور انکے مفہوم کو
بدل کر حرمین شریفین تک دھوکہ دینے کی کوشش کرتا رہا اور لوگوں کو دجل
دیکر علماء حق اور حقیقی مسلمانوں کے خلاف انگریزوں کو تقویت دینے کیلئے
کفر کے فتووں کی مشین چلاتا رہا اور عشق رسالت کے نام پر عقیدہ توحید کی
جڑیں کاٹتا رہا اور اللہ کی ذات وصفات میں محبوب خدا ﷺ کو عطائی
شریک بنادیا حالانکہ عام سیدھے سادھے مسلمان آج بھی کہتے ہیں اللہ کا
شریک کسی صورت میں نہیں ہوسکتا ہے اور کہتے ہیں علم غیب اللہ ہی جانتا
ہے اسطرح صرف اللہ کو ہر جگہ حاضر ناظر جان کر آپس میں گفتگو کرتے
ہیں ان بیچاروں کو شرکیہ عقائد میں مبتلا کیا جارہا ہے اس تحریر کو متعصب
لوگ کم ہی سمجھیں گے اور کم ہی ان پر عمل کریں گے لیکن انصاف پسند لوگ
ضرور حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کریں گے ارشاد باری تعالیٰ ہے

اے ایمان والو کھڑے ہو جاؤ انصاف پر اللہ کیلئے گواہ بنکر

سورۃ نساء پارہ ۵

دوسری جگہ ارشاد ہے

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کیساتھ ہو جاؤ

سورۃ توبہ پارہ ۱۱

ہمارے عام سنی مسلمان جو یہ جذبہ رکھتے ہیں کہ ہمیں صحیح عقیدہ معلوم ہونا چاہیے ان کیلئے یہ تحریر ایک رہنما کی صورت بنے گی اور تاکہ ہم روز قیامت اس فریضہ سے سبکدوش ہو سکیں۔ وما توفیقی الا باللہ

حضور اقدس ﷺ کے بارے میں مسلمانوں کا عقیدہ

اللہ رب العزت نے جب سے مخلوق بنائی اور رہے گی، ساری کائنات میں، تمام مخلوق میں سب سے اعلیٰ اور عظمت والا انسان کو بنایا جسکے سامنے فرشتوں سے سجدہ کرایا پھر تمام انسانوں میں سب سے اعلیٰ اور عظمت والا انبیا علیہم اسلام کو بنایا پھر تمام ابنیا علیہم السلام میں سے اعلیٰ اور عظمت والی تخلیق تمام نبیوں سب انسانوں اور پوری کائنات کے سردار حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمائی ہے بلکہ جس چیز کا تعلق حضور ﷺ کی ذات

اقدس سے ہے صحابہ رضی اللہ عنھم سے لیکر کپڑوں مبارک تک اور انکے ساتھ لگنے والے خاک کے ذروں تک جو حضور ﷺ کی ذات اقدس معطر و مطہر محفوظ و معصوم سے بوس و کنار کرتے ہیں وہ اعلی علیین عرش معلیٰ اور جنت سے بھی اعلی ہیں اور آپ ﷺ کی ذات اقدس سب سے اعلی جنت یعنی روضہ اقدس میں باحیات ہے اور جو ایسا عقیدہ نہ رکھے وہ اہل سنت والجماعت میں سے نہیں ہے اور آپ ﷺ کی ذات اقدس سے محبت کیلئے معیار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

بقول شاعر حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احسن منک لم ترقط عینی
واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرء امن کل عیب
کانک قد خلقت کما تشاء

میری آنکھوں نے آپ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا
اور کسی عورت نے آپ سے زیادہ خوبصورت بچہ نہیں جنا
آپ کی تخلیق ہر عیب سے پاک ہے

گویا کہ آپ کی تخلیق ایسے ہوئی جیسے آپ نے چاہی

ان اشعار میں غور کریں تو پتہ چلے گا کہ دو مرتبہ آپ ﷺ کیلئے مخلوق کا لفظ استعمال ہوا ہے اور جو شخص مخلوق کو اللہ کی ذات کا حصہ اور شریک بنائے گا وہ توحید کا منکر اور اسلام سے خارج ہوگا۔

قرآن پاک اور بریلوی بدعتی مذھب کے عقائد

قرآن پاک	بریلوی بدعتی مذھب کے عقائد
(۱) اِلٰھُکُم وَاحِدٌ/لَاشَرِیکَ لَہ (تمہارا معبود ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں)	حضور ﷺ عطائی شریک ہیں
(۲) بَشَرٌ مِّثلُکُم (نبی علیہ السلام تمہاری مثل بشر ہیں)	ہماری مثل بشر نہیں ہیں
(۳) لَیسَ کَمِثلِہٖ شَیئٌ اللہ کی مثل کوئی نہیں	حضور ﷺ نور من نور اللہ ہیں یعنی نور الٰہی ہیں بلکہ نور وحدت کا ٹکڑا ہیں

(۴) قُل لَّا یَعلَمُ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ الغَیبَ اِلَّا اللہ (علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے)	حضور ﷺ کے پاس بھی علم غیب ہے۔
(۵) وَاللہُ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ شَھِیدٌ (ہر جگہ موجود اللہ ہے۔)	حضور ﷺ ہر جگہ موجود ہیں۔
(۶) وَاللہُ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ قَدِیر (ہر چیز پر اختیار اللہ کا ہے)	حضور ﷺ کو ہر چیز پر اختیار ہے۔
(۷) وَاِیَّاکَ نَستَعِین (مدد صرف اللہ سے)	حضور ﷺ سے مدد کا عقیدہ رکھتے ہیں۔
(۸) وَاَنَّ المَسَاجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدعُوا مَعَ اللہِ اَحَدًا (مسجدوں میں صرف اللہ کو پکاریں)	اذان میں اللہ کو پکارنے سے پہلے حضور ﷺ کو پکارتے ہیں۔
(۹) فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ (اللہ کے سوا کوئی تکلیف دور کرنے والا نہیں)	حضور ﷺ تکلیف دور کرنے والے ہیں۔

(۱۰) اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ (تم صرف اللہ کے فقیر ہو)	ہم حضور ﷺ کے گدا فقیر ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الٹے بانس بریلی پر

(۱) رضائیو! ہمارے خلاف دعوے کرتے ہو کہ انکے نزدیک نبی علیہ السلام کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں ہے جبکہ تمہارا روحانی باپ احمد رضا بریلوی ملفوظات کے صفحہ نمبر ۴۱۵ پر کہتا ہے نعوذ باللہ نبی علیہ السلام کو دیوار کے آگے کا بھی علم نہیں۔

(۲) رضائیو! ہمارے خلاف دعوے کرتے ہو کہ ان کے نزدیک نبی علیہ السلام کی اللہ کے آگے کوئی حیثیت نہیں جبکہ تمہارا روحانی باپ احمد رضا بریلوی ملفوظات کے صفحہ نمبر ۹۴ پر کہتا ہے نبی علیہ السلام کا علم اللہ کے سامنے ایک قطرے کے کروڑویں حصہ کہ بھی حیثیت نہیں رکھتا ہے۔

(۳) رضائیو! ہمارے خلاف دعوے کرتے ہو کہ انکے نزدیک نعوذ باللہ شیطان نبی علیہ السلام سے زیادہ پہنچا ہوا ہے حالانکہ تمہارا روحانی باپ

احمد رضا بریلوی ملفوظات کے صفحہ نمبر ۵۲۶ پر کہتا ہے شیطان ہر قبر میں آتا ہے لیکن نبی علیہ السلام کے بارے میں کوئی علم نہیں۔

(۴) رضائیو! ہمارے خلاف دعوے کرتے ہو کہ انکے نزدیک نبی علیہ السلام مٹی میں گئے حالانکہ تمہارا روحانی باپ احمد رضا اس روایت کو فتاویٰ افریقہ صفحہ نمبر ۱۰۰ پر لکھتا ہے کہ نبی علیہ السلام ابوبکر وعمر ایک مٹی سے پیدا ہوئے اسی مٹی میں دفن ہونگے۔

(۵) رضائیو! ہمارے خلاف دعوے کرتے ہو کہ یہ گستاخی کرتے ہیں حالانکہ اسی گستاخی پر تمہارے بڑے خوش ہوتے ہیں
(حوالہ دیکھیں ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۷ مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی)

(۶) رضائیو! ہمارے خلاف امکان کذب کا دعویٰ کرتے ہو حالانکہ تمہارا روحانی باپ احمد رضا بریلوی ملفوظات صفحہ نمبر ۴۰۰ پر نعوذ باللہ اللہ کی قدرت کو جھٹلاتا ہے کہ حضور ﷺ کی مثل پر قدرت نہیں۔

(۷) رضائیو! ہمارے خلاف دعوے کرتے ہو کہ انکے نزدیک نماز میں نبی علیہ السلام کا خیال جمانا برا ہے حالانکہ احمد رضا بریلوی احکام شریعت صفحہ نمبر ۱۶۷ پر لکھتے ہیں ماسوا اللہ کیلئے نماز میں تھوڑا سا عمل اندیشہ شرک ہے

اور پھر ملفوظات صفحہ نمبر ۴۷۴ پر یہ بھی لکھتے ہیں کہ کون مسلمان ہے کہ حضور ﷺ کا نام سنکر آپ ﷺ کو رکوع سجدہ کرنے کا اسکا دل نہ چاھے۔

(۸) رضائیو! تمہارا روحانی باپ احمد رضا بریلوی ملفوظات صفحہ نمبر ۳۴۱ مکتبہ شبیر برادرز پر کہتا ہے کہ مصر کا گدھا چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے اور پھر حضور ﷺ کے بارے میں ملفوظات صفحہ نمبر ۴۱۵ پر کہتا ہے حضور ﷺ کو اپنے کمرے میں موجود کتے کا بچہ تلاش کے باوجود نہیں ملا

(۹) رضائیو! ہمارے خلاف جھوٹا دعوی کرتے ہو کہ غیر نبی کو نبی سے بڑھاتے ہیں حالانکہ احمد رضا بریلوی فتاوی افریقہ صفحہ نمبر ۶۲ پر لکھتا ہے معراج کی رات حضور ﷺ نے شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے مدد مانگی تو حضرت شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے کندھوں کے ذریعے عرش پر لے گئے۔

(۱۰) رحمت کائنات ﷺ کی بدعا

حضور اقدس ﷺ تمام جہانوں کیلئے رحمت کا پیغام لائے ہیں لیکن اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں مجھے خواب میں حضور ﷺ کی طرف سے لکڑی کے تختے پر لپٹے ہوئے سبز کپڑے پر صاف لفظوں میں حکم

ملتا ہے جسکا واضح مطلب ہے اِهْدِ فضول بک

(ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۱۵۳ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

حضور ﷺ کی بدعا کا نتیجہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی سے لیکر آج تک اسکے پیروکار سبز لباس خضری کے پردے میں اسلام اور داعیان اسلام علماء حق کے خلاف فضول بکتے رہتے ہیں۔

بریلوی اعلیٰ حضرات کے نرالے ارشادات

(۱) حاشاللہ حاشاللہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید (گنگوہی وانبیٹھی وغیرہ) کو ابھی تک مسلمان ہی سمجھتا ہوں

(تمہید ایمان تصنیف اعلی حضرت صفحہ ۱۳۴)

(۲) رشید احمد گنگوہی اور جو اسکے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو انکے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں کوئی شبہ نہیں (نعوذ باللہ)

(فتاوی افریقہ صفحہ ۱۲۴)۔

(۳) (شاہ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ اور اسکے پیروں کاروں کے بارے میں) حکم اخیر یہی لکھا کہ علما محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے اسی پر فتوئی ہے اور یہی ہمارا مذہب ہے اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت۔

(تمہید ایمان تصنیف اعلی حضرت صفحہ ۱۳۲)

(۴) (شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں) تو بہانے نہ بنا تو کافر ہو چکا یہی تو تھا کہ رسول غیب کیا جانے بعنیہ یہی تقویۃ الایمان میں لکھا کہ غیب کی باتیں اللہ جانے رسول کو کیا خبر۔ (نعوذ باللہ)

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ دوم صفحہ نمبر ۲۹۲ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

وضاحت عنوان

بریلوی اعلی حضرت کے ملفوظات اور فتوے جنکو انکی زبان میں ارشادات کہا جاتا ہے، بہت متضاد اور مختلف ہیں ایک مسئلہ میں کسی بات کو نہ ماننے والے کو کافر کہا ہے تو دوسری جگہ اسی مسئلہ کے متعلق اسی بات کو ماننے والے کو کافر کہا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ جو ماننے والا ہے وہ بھی اور جو نہ ماننے والا ہے وہ بھی کافر مثلاً ایک جگہ کہا کہ جو شخص کسی نبی

علیہ اسلام کے علم غیب کا منکر ہے تو وہ کافر ہے دوسری جگہ ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مخلوق کے پاس ایک ذرہ علم غیب مانے وہ یقینا کافر ہے۔

اسطرح اعلی حضرت بریلوی اپنی وصیت میں لکھتے ہیں

حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا فرض سے اہم فرض ہے۔

(وصایا شریف اعلی حضرت صفحہ نمبر ۲۵)

آنے والے اعلی حضرت کے ارشادات سے پتہ چلے گا کہ وہ شریعت کے خلاف ہیں تو شریعت پر عمل کرنا ممکن نہیں کیونکہ اعلی حضرت کا دین و مذہب سب سے اہم فرض ہے اور اس پر قائم رہنا ضروری ہے کیونکہ جو اسکو نہیں مانتا اس پر کفر سے کم فتوئی نہیں لگاتے بلکہ جو ان پر کفر کے فتوے کو شک کی نگاہ سے دیکھا گا وہ بھی کافر ہے (الصوارم الھندیہ ص ۱۳۸) لیکن اسکا نقصان صرف اعلی حضرت اور اس کے پیروکاروں پر ہے کیونکہ ان پر وہی یقین کرتے ہیں جو سنی مسلمان ان سے بری ہیں وہ محفوظ ہیں باقی کفر کے جھوٹے فتوے دگنے ہو کر بریلوی حضرات پر برسیں گے خدا کی قسم اگر ان لوگوں نے توبہ نہ کی تو عنقریب دنیا و آخرت میں ذلیل ہونگے۔

(انشاءاللہ)

علم غیب اور اعلی حضرت کے ارشادات

ایک جگہ اعلی حضرت کا ارشاد ہے

البتہ مطلقا علم غیب کا منکر کافر ہے وہ سرے سے ہی نبوت کا منکر ہے نبوت کہتے ہی علم غیب دیئے کو۔

(ملفوظات اعلی حضرت حصہ سوم صفحہ نمبر ۳۳۲ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

دوسری جگہ ارشاد ہے

علم جب مطلقا بولا جائے خصوصا جب غیب کیطرف مضاف ہو تو اس سے مراد علم ذاتی ہوتا ہے اسکی تشریح حاشیہ کشاف پر پیر میر سید شریف رحمۃ اللہ علیہ نے کردی ہے اور یہ یقیناً حق ہے کہ کوئی شخص کسی مخلوق کیلئے ایک ذرہ کا بھی علم ذاتی مانے یقیناً کافر ہے۔

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ سوم صفحہ نمبر ۳۴۱ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

پہلے ارشاد میں وضاحت ہے کہ علم غیب نبوت ہی ہے یعنی جسکو نبوت عطا ہوئی اسکو علم غیب بھی عطا ہوا تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ اعلی حضرت کے نزدیک تمام انبیاء علیھم السلام کے پاس علم غیب ہے اور جو

اسکا انکار کرے وہ کافر ہے۔

اور دوسرے ارشاد میں کہہ رہے ہیں کہ علم جب غیب کیطرف مضاف ہو یعنی علم غیب ہو کیونکہ جب علم کو غیب کیطرف مضاف کریں تو علم غیب ہی بنتا ہے تو دوسرے ارشاد میں کہہ رہے ہیں کہ علم غیب سے مراد علم ذاتی ہوتا ہے یہ تو اللہ تعالی کی ذات کے ساتھ خاص ہے کسی مخلوق کے پاس اسکا ایک ذرہ بھی نہیں ہے جو شخص کسی مخلوق کے پاس ایک ذرہ برابر بھی علم غیب جانے وہ یقیناً کافر ہے کائنات میں صرف اللہ ہے یا اسکی مخلوق ہے تیسری چیز تو کوئی نہیں لازماً انبیاء علیھم السلام بھی مخلوق ہیں تو پہلے ارشاد میں نبی علیہ السلام کیلئے علم غیب نہ ماننے والے کو کافر کہہ رہے تھے اور دوسرے ارشاد میں ان کیلئے علم غیب ماننے والے کو یقیناً کافر کہہ رہے ہیں اب اس میں دو قسم کے لوگ ہی ہو سکتے ہیں اعلی حضرت کے ارشادات کے مطابق دونوں نعوذ باللہ کافر ہوئے یعنی جو مانے وہ بھی کافر اور جو نہ مانے وہ بھی کافر اور جو شخص دونوں کا قائل ہے تو فتویٰ بھی اسکے لیے ڈبل ہوگا۔ جس کا مصداق بدقسمتی سے اعلی حضرت بریلوی خود بن رہے ہیں اور آپ کے پیروکار بھی یہ کفر کے ڈبل تمغے سجا کر یقیناً اپنی

آخرت خراب کر رہے ہیں۔

نبی اور رسول علیہ السلام کا منکر کون؟

اعلیٰ حضرت بریلوی کے پہلے ارشاد پر غور کریں کہتے ہیں کہ علم غیب نبوت ہی تو ہے جو علم غیب کا منکر ہے وہ سرے سے نبوت کا منکر ہے یعنی نبی علیہ السلام کا منکر ہے کیونکہ نبی نبوت سے بنتا ہے اور نبوت علم غیب ہی تو ہے اس لیئے نبی علیہ السلام کیلیے علم غیب کا منکر نعوذ باللہ نبی کا منکر ہے لیکن دوسرے ارشاد میں کہہ رہے ہیں کہ ذرہ برابر علم غیب کسی مخلوق کیلیے ماننے سے یقیناً کافر ہو جاتا ہے اور جبکہ یہ بات بھی یقینی ہے کہ انبیاء علیہم السلام مخلوق ہوتے ہیں اور یہاں مخلوق کیلیے ذرہ برابر علم غیب ماننے کیلیے تیار نہیں اپنے ہی ارشاد سے خود نبی علیہ السلام کے منکر ہو رہے ہیں بلکہ نعوذ باللہ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نبی علیہ السلام کو ماننے والا یقیناً کافر ہے کیونکہ پہلے ارشاد کے مطابق علم غیب ہی کو نبوت کہتے ہیں اور نبوت کے بغیر کیسے نبی بن سکتا ہے سبحان اللہ اللہ کی ذات کی قدرت ہے دوسروں پر جھوٹے الزام لگانے والا خود اپنے جال میں پھنس

گیا اور دوسری بات رسول کا معنیٰ پیغام لانے والا رسالت پیغام کو کہتے ہیں اور وہ پیغام کیا ہے اللہ کے سوا بندگی کے لائق کوئی نہیں ہے یہ لا الہ الا اللہ کا معنیٰ ہے اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) پڑھکر ہم مسلمان ہوتے ہیں کہ اللہ کے سوا بندگی کے لائق کوئی نہیں ہے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں یعنی پیغام لانے والے ہیں جب کوئی محمد ﷺ کے پیغام کا انکار کردے تو وہ حضور ﷺ کو رسول ماننے والا کیسے ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا بندگی یعنی عبادت کا قائل ہو جاتا ہے۔

چنانچہ اعلیٰ حضرت بریلوی کا ارشاد ہے

نماز ہو یا کوئی عمل صالح وہ سب اس سرکار ﷺ کی غلامی و بندگی کی فرع ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۱۲۳ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

دوسری جگہ ارشاد ہے

ثابت ہوا جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

تمام مسلمان جب بھی عبادت کرتے ہیں نماز پڑھتے ہیں کہتے

ہیں بندگی اللہ کی ہے اور یہی نیت کرتے ہیں اور اللہ کے سوا عبادت یعنی
بندگی کو شرک عظیم سمجھتے ہیں اسلئے لا الہ الا اللہ کا ترجمہ کرتے ہیں اللہ کے
سوا عبادت یعنی بندگی کے لائق کوئی نہیں ہے اور یہی پیغام حضرت محمد ﷺ
لائے ہیں اور رسول کا معنیٰ پیغام لانے والا ہے
جب اس پیغام و رسالت محمد ﷺ کو چھوڑ دیا اور کہنے لگا کہ اصل سے اصل
بندگی حضور ﷺ کی ہے تو پھر جو پیغام حضور ﷺ لائے تھے وہ کہاں
گیا نعوذ باللہ اپنے ارشاد سے خود ہی نبی اور رسول علیہ السلام کے منکر ہو
رہے ہیں یہ علماء حق کو جھٹلانے کا انجام ہے ابھی وقت ہے توبہ کرلیں اللہ
تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے ورنہ اعلیٰ حضرت بریلوی کے پیچھے چلنے
والوں سب کا انجام یہی ہوگا (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ)

علماء حق اور اعلیٰ حضرت کے ارشادات

ایک جگہ ارشاد بریلوی ہے

حاشا اللہ حاشا اللہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز انکی تکفیر پسند نہیں کرتا
ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید (رشید احمد گنگوہی وانبیٹھی وغیرہ) کو تو

ابھی مسلمان جانتا ہوں۔

(تمہید ایمان تصنیف اعلیٰ حضرت صفحہ نمبر ۱۳۴)

دوسری جگہ ارشاد ہے

رشید احمد گنگوہی اور جو اسکے پیرو (پیروی کرنے والے) ہوں جیسے
خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی وغیرہ انکے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک
کی مجال ہے بلکہ جو انکے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال
میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں۔

(فتاویٰ افریقہ صفحہ نمبر ۱۳۴) (نعوذ باللہ)

پہلے فتوے میں بار بار خدا کا نام لیکر جنھیں مسلمان ثابت کر رہا
ہے دوسرے فتوے میں بالکل اسکے برعکس بلکہ اتنی شدت سے کفر کا فتویٰ
لگا رہے ہیں کہ نعوذ باللہ سانس لینے کی بھی اجازت نہیں ہے سوچنا سمجھنا تو
دور کی بات ہے محض توقف کرنے یعنی ٹھہرنے سے خواہ وہ کسی طرح بھی
گنجائش نہیں ہے نعوذ باللہ ایسا حکم تو رب العالمین بھی نہیں دیتے ہیں کہ
سب کافر ہو جائیں حالانکہ اس سے پہلے انہیں کو خود مسلمان کہنے کیلئے
حاشا اللہ کی تسبیح پڑھ رہے تھے کہ ہرگز انکی تکفیر پسند نہیں کرتا یہ تو مسلمان

ہیں توقف کرنا تو دور کی بات ہے بلکہ انکے اسلام پر اللہ گواہ بنا رہے تھے
اس وقت یہ فتوی اعلی حضرت پر بھی لگ گیا کیونکہ دوسرے فتوے میں کہہ
رہے ہیں کہ کسی حال میں شبہ اور توقف کرنے سے یعنی انکے کفر میں شک
کرنے سے خود کافر بن جایگا (نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ)

اسیطرح شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ اور انکے پیروکاروں
یعنی علماء حق علماء دیوبند رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ، خلیل احمد انبیٹھی رحمۃ
اللہ علیہ اور اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سمیت تمام اس میں آجاتے
ہیں جن کے بارے اعلی حضرت بریلوی کا ارشاد ہے

حکم اخیر یہی لکھا کہ علماء محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب
ہے وھو الجواب و بہ یفتی وعلیہ الفتوی وھو المذھب
وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامۃ وفیہ السد یعنی یہی جواب ہے اور
اسی پر فتوی ہوا اور اسی پر فتوی ہے اور یہی ہمارا مذہب ہے اور اسی پر اعتماد
ہے اور اسی میں سلامتی اور اسی میں استقامت ہے

(تمہید ایمان تصنیف اعلی حضرت صفحہ نمبر ۱۳۲)

دوسری جگہ ارشاد ہے

ایک جگہ نہیں تقویۃ الایمان میں چار جگہ یہ لکھا اللہ پر افترا اور اللہ کے
رسولوں پر افترا اور رسالت کا انکار۔

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی صفحہ نمبر ۱۲۵ حصہ دوم مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

مزید ارشاد ہے

تو بہانے نہ بنا تو کافر ہو چکا ہے یہی تو تھا کہ رسول غیب کیا جانے
بعینہ یہی تقویۃ الایمان میں لکھا کہ غیب کی باتیں اللہ جانے رسول کو
کیا خبر۔

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۲۷ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

نعوذ باللہ اپنی طرف سے جھوٹے کفریہ الزامات لگا رہے ہیں
پھر جھوٹ کے پاؤں کہاں ہوتے ہیں پھر اسی سے مکر بھی جاتے ہیں جو خود
شک میں پڑے ہوئے ہیں وہ دوسروں کو شک کی بنا پر کافر کیوں بنا رہے
ہیں جو کچھ برتن میں ہوتا ہے وہی باہر آتا ہے چونکہ انکا اپنا ایمان مشکوک
ہے اسی لیے دوسروں کو شک میں ڈالتے ہیں حالانکہ جن پر اعلی حضرت
فتوے لگا رہے ہیں سوائے بریلویوں کے سب مسلمان انکی عظمت کو سلام
کرتے ہیں سچ ہے جو بخار کا مریض ہوتا ہے اسکو عمدہ کھانا بھی کڑوا لگتا

ہے لیکن جب باقی سب مسلمان انکی عزت کرتے ہیں تو پھر انکو اپنے فتوے جھوٹے لگتے ہیں وہ فتوے واپس اعلی حضرت اور انکے پیروکاروں کے گھر آتے ہیں خدا کی قسم شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ اور انکے پیروی میں اللہ کے دین کیلیے قربانیاں دینے والے اللہ کے مقبول بندے ہیں جن پر جھوٹے الزام لگانے والے اپنے فتووں میں خود رسوا ہو رہے ہیں ہم تو اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں اللہ تعالی انکو ہدایت دے اور اسلامی نظام کیلیے ان کو ہمارا دوست وبازو بننے کی توفیق دے آمین۔

خدا اور اس کا شریک

ایک جگہ اعلی حضرت کا ارشاد ہے

اتنی بات چھوڑ دے جو نصاری نے اپنے نبی کے بارے میں ادعا کیا
یعنی خدا اور اس کا بیٹا چھوڑ کر باقی حضور ﷺ کی مدح میں جو کچھ
تیرے جی میں آئے کہہ اور مضبوطی سے حکم لگا

(ملفوظات اعلی حضرت حصہ دوم صفحہ نمبر ۲۵۴ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

دوسری جگہ رشاد ہے

حضور اقدس ﷺ کو خداوند عرب کہہ کر ندا کر سکتے ہیں

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۶۷ المکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

ایک جگہ یہ بھی ارشاد ہے

نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی ﷺ

(حدائق بخشش صفحہ نمبر ۹۴ مسلم کتابوی لاہور)

معراج کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں

عجب گھڑی تھی وصل و فرقت
جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

(حدائق بخشش تصنیف اعلی حضرت صفحہ نمبر ۱۵۹ مسلم کتابوی ؟؟)

یعنی معراج کی رات اللہ اور اسکے رسول ﷺ دونوں پیدائش سے بچھڑے گلے ملے تھے۔

مزید وضاحت کیلیے ارشاد ہے

دست احمد عین دست ذوالجلال۔

(حدائق بخشش صفحہ نمبر ۲۹۵ حصہ دوم مسلم کتابوی)

(یعنی حضور ﷺ کا ہاتھ بعینہ اللہ تعالی کا ہاتھ ہے)

پہلے ارشاد میں عیسائیوں کے جس کفریہ عقیدہ کی تردید کی بعد
والے ارشادات میں اسی عقیدہ کو مان گئے صرف آپ ﷺ کو خداوند ہی
نہیں کہا بلکہ اللہ کی ذات کا حصہ اور ٹکڑا مان گئے حالانکہ قرآن پاک نے
یہ عقیدہ مشرکوں کا بتایا ہے۔

وجعلو له من عباده جزءا

(سورۃ زخرف پارہ ۲۵)

اور انہوں نے اس (اللہ) کیلئے اسکے بندوں سے جزء بنایا

اور کبھی حضور ﷺ کے بارے میں یوں بھی کہتے ہیں

ممکن میں قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائق بخشش حصہ اول صفحہ نمبر ۳۷ سلم کتابوی لاہور)

ممکن سے مراد ممکن الوجود مخلوق ہے اور واجب سے مراد واجب
الوجود اللہ کی ذات ہے حضور ﷺ کے بارے میں کہہ رہے ہیں حیراں
ہوں سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کروں حضور ﷺ کو خدا کہوں خطا ہے اور مخلوق
کہوں یہ بھی غلط ہے اسی لیے کبھی کوئی بات بناتے ہیں اور کبھی کوئی بات

بناتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

قتل الخراصون (سورۃ ذاریات پارہ نمبر ۲۶)

مارے گئے اٹکل پچو لگانے والے

جب ایک خیال آتا ہے تو دوسرے خیال پر کفر کا فتویٰ لگاتے
ہیں اور جب دوسرا خیال مانتے ہیں تو پہلے خیال پر کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں
کسی کو مسلمان نہیں رہنے دیتے اعلیٰ حضرت کیلئے آزادی ہے کفر اور اسلام
دو گھر ہیں جدھر مرضی چاھے آتے جاتے رہیں اور اپنے ماننے والوں کے
بارے میں کہتے ہیں

تم مصطفیٰ ﷺ کی بھولی بھیڑیں ہو۔

(وصایا شریف اعلیٰ حضرت صفحہ نمبر ۱۸)

اب اسکے بعد ہم کیا کہہ سکتے ہیں اندھی قوم اور کانا راجہ جسکو
ایک کی بجائے دو نظر آتے ہیں یہ کیسے عاشق ہیں جو دین کے محافظوں
کے راستے میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں مسلمانوں کے عقیدے اور اعمال
کو برباد کرنے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے اور کہتے ہیں

جو چاھو سزا دینا محبوب کے دربانو

اک بار جالی کو سینے سے لگانے دو

الحمد للہ ہمیں دربان تو مانتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی قیمتیں امانتیں مکہ مدینہ اور اپنے محبوب ﷺ کو ہمارے سپرد کیا ہے بریلوی حضرات جاہل جلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ اپنی امانتیں ان نااہلوں کے سپرد قیامت تک نہیں کریں گے

عجیب نکتہ

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ پر فتویٰ اس لیے لگایا کہ انہوں نے بالفرض آپ ﷺ کے بعد نبی کا لفظ لکھا حالانکہ یہ تو حضور ﷺ کا فرمان ہے اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہوتے لیکن اعلیٰ حضرت بریلوی کو دیکھو کہ اللہ کے سوا تو خدا کا تصور نہیں ہے لیکن اس نے حضور ﷺ کو بالفعل خدا بنا دیا جبکہ آپ ﷺ کے بعد نبی نہیں ہے پہلے تو ہیں جبکہ اللہ کی ذات سے پہلے نہ کوئی خدا کا تصور ہو سکتا ہے اور نہ ہی بعد میں تو اعلیٰ حضرت نے اتنا بڑا ظلم کیوں کیا اسی لیے تو آپ کو بڑے حضرت کہتے ہیں۔

ہر جگہ حاضر ناظر

چنانچہ ایک جگہ اعلیٰ حضرت ارشاد فرماتے ہیں

کرشن کنہیا کافر تھا اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہو گیا

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ اول صفحہ نمبر ۷۷ المکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

دوسری جگہ ارشاد ہے

(حضور ﷺ) اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا پلنگ کے نیچے سے ایک کتے کا پلا نکلا اسے نکالا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ سوم صفحہ نمبر ۳۱۵ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

یہ ہیں اعلیٰ حضرت کے ارشادات کہ کافر کو ہر جگہ موجود مان سکتے ہیں لیکن حضور ﷺ کے بارے میں ارشاد فرما رہے ہیں کہ آپ ﷺ نے کمرے میں سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا حالانکہ کتے کا بچہ موجود ہے لیکن نعوذ باللہ حضور ﷺ نے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا پھر وہ کیسے نکل آیا جبکہ حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے خود اسکو دیکھا اور باہر نکالا لیکن اعلیٰ حضرت کا ارشاد اسکی نفی کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے سب طرف

تلاش کیا کچھ نہ تھا اور کافر کرشن کنہیا اعلی حضرت کے نزدیک سینکڑوں جگہ موجود ہو گیا نعوذ باللہ کافر ہر جگہ موجود ہو سکتا ہے اور حضور ﷺ اپنے کمرے میں سب طرف تلاش کرتے ہیں پھر بھی وہ جگہ نہیں پاتے جہاں کتے کا بچہ موجود ہے۔

اور ایک جگہ واقعہ نقل کرتے ہیں کہ مصر میں گدھا تھا جو چھپی ہوئی چیز کو جان لیتا تھا

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی صفحہ نمبر ۳۴۱ مکتبہ شبیر برادز)

اگر علماء حق قرآن و حدیث کے مطابق مسئلہ بتائیں تو ان پر جھوٹے الزام لگاتے ہیں اور خود اپنی طرف سے جو مرضی آئے عقیدہ بناتے ہیں نعوذ باللہ دیکھو کافر کو کہاں پہنچادیا اور حضور ﷺ کے بارے میں کیا الفاظ بول رہے ہیں نعوذ باللہ کافر کو حضور ﷺ سے بڑھا رہے ہیں اور پھر ساتھ یہ بھی دعویٰ کر رہے ہیں کہ بریلویوں کے سوا سب کافر ہیں ۔ چنانچہ ارشاد ہے

ایسے ہی وہابی قادیانی، دیوبندی، چکڑالوی جملہ یعنی سب مرتد ہیں

(ملفوظات اعلی حضرت حصہ دوم صفحہ نمبر ۳۰۱ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

جس طرح بخار کے مریض کو عمدہ کھانا اچھا نہیں لگتا ہے کڑوا لگتا ہے اگرچہ باقی سب کو اچھا لگے اسطرح بریلوی حضرات خود مریض ہیں علماء حق مجاہدین اسلام حرمین شریفین کے پاسبانوں کو بھی مرتد یعنی کافر کہہ رہے ہیں نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ جنکی عظمت کو دنیائے اسلام سلام کرتی ہے اگر یہ مسلمان نہیں ہیں تو پھر دنیا کوئی مسلمان نہیں ہے سیدھے سادھے لوگ جنکو اعلی حضرت بھولی بھیڑیں کہہ کر دھوکہ دے رہے ہیں اللہ تعالی انکو صراط مستقیم پر چلائے اور لباس خضری میں چھپے ہوئے رضا خانی بھیڑیوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین ثم آمین

شیطان اور اعلی حضرت

اعلی حضرت بریلوی اور بریلوی حضرات کے ساتھ شیطان قبر میں بھی موجود ہوتا ہے اب اس سے جان چھوڑانے کیلئے قبر پر اذان دیتے ہیں چنانچہ اعلی حضرت وصیت فرماتے ہیں (وصایا شریف صفحہ نمبر ۲۳) میری قبر پر سات مرتبہ زور سے اذان دینا تاکہ شیطان بھاگ جائے اسی لیے بریلوی حضرات نے قبروں پر اذانیں شروع کر رکھی ہیں حالانکہ

شیطان مسنون اذان سے بھاگتا ہے مگر بدعتی اذان پر تو خوش ہوتا ہے لیکن عقل کے اندھوں کو کون سمجھائے جن کا عقیدہ ہے شیطان ہر قبر میں حاضر ناظر ہوتا ہے۔

چنانچہ اعلی حضرت ارشاد فرماتے ہیں

اور وہ وقت ہوتا ہے دخل شیطان کا جس وقت منکر نکیر سوال کرتے ہیں

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ چہارم صفحہ نمبر ۴۲۶ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

جبکہ اسکے بعد حضور ﷺ کے بارے میں اعلی حضرت ارشاد فرماتے ہیں

(قبر میں) اب نہ معلوم سرکار خود تشریف لاتے ہیں یا روضہ مقدسہ سے پردہ اٹھایا جاتا ہے۔

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ چہارم صفحہ نمبر ۴۲۶ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

یہ اعلی حضرت کے ارشادات ہیں شیطان تو قبر میں حاضر ناظر ہوتا ہے اسکو بھگانے کیلئے سات مرتبہ زور سے اذان دیں لیکن حضور ﷺ کے بارے میں کچھ پتہ نہیں پھر بریلوی حضرات کو باقی جگہوں پر کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ حضور ﷺ آگئے اور کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کیلئے

کرسی رکھتے ہیں اور کبھی اٹھاتے ہیں اسکے خلاف بھی ہو سکتا ہے انکے عقیدے کے مطابق یعنی جب بیٹھ رہے ہوں اور کرسی اٹھائیں اسی وقت آئیں نعوذ باللہ جو فتوے علماء حق پر لگا رہے تھے وہ خود ان پر ثابت ہو رہے ہیں۔

قدرت الہی اور اعلی حضرت کا ارشاد

ایک جگہ ارشاد بریلوی ہے حضور ﷺ کے متعلق

وہ ذات اللہ تعالی نے بے مثل و بے نظیر بنائی حضور اقدس ﷺ کا نظیر محال بالذات ہے تحت قدرت ہی نہیں

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ سوم صفحہ نمبر ۴۰۰ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

تمام مسلمانوں کا اس پر ایمان ہے کہ اللہ کی ذات ہر چیز پر قدرت رکھنے والی ہے وہ کبھی عاجز نہیں ہو سکتا

چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے

ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر (سورۃ بقرہ پارہ ۱)

بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ان ربک فعال للمایرید (سورۃ ہود پارہ ۱۲)

بے شک تیرا رب جو چاہتا ہے کرنے والا ہے

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کا کوئی نظیر اور مثل نہیں بنایا اور نہ بنائے گا لیکن یوں کہنا کہ اس پر قدرت ہی نہیں ہے کیوں؟ اس نے پہلے کیسے بنالیا اب کیوں عاجز ہے نعوذ باللہ جو ایک مرتبہ مخلوق کو بنا سکتا ہے وہ بے شمار مرتبہ بنا سکتا ہے نعوذ باللہ جب اللہ رب العزت فرمارہے ہیں کہ میں ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہوں تو نعوذ باللہ اعلیٰ حضرت کیوں جھٹلا رہے ہیں یہ امکان کذب نہیں بلکہ نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ بالفعل جھوٹا کہہ رہے ہیں اور اسکی وجہ شاید اعلیٰ حضرت کے نزدیک یہ ہو کہ چونکہ حضور ﷺ اللہ واحد لاشریک لہ کی ذات کا ٹکڑا ہیں پہلے تو قدرت تھی چونکہ اللہ کی ذات مکمل تھی جب آپ ﷺ الگ ٹکڑے ہوئے نعوذ باللہ اب اللہ کی ذات چھوٹی ہوگئی اور وہ طاقت نہ رہی بلکہ اللہ کے ملک پر حضور ﷺ کا قبضہ ہے۔

چنانچہ ارشاد ہے

ہے ملک خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقا

حدائق بخشش حصہ اول صفحہ نمبر ۲۲ مسلم کتابوی

بلکہ اب بریلوی حضرات کہتے ہیں ہم اللہ کو اسلیے مانتے ہیں کہ ہمارے آقا کا رب ہے ورنہ...... نعوذ باللہ

نماز اور شرک

ایک جگہ ارشاد بریلوی ہے

اس پر شرک کا اندیشہ ہے کہ نماز میں اتنا عمل اس نے غیر اللہ کیلئے کیا

(احکام شریعت تصنیف اعلیٰ حضرت حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۶۷)

دوسری جگہ ارشاد ہے

عشاق روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے۔
اللہ ہی جانتا ہے نیت کدھر کی ہے

(حدائق بخشش حصہ اول صفحہ نمبر ۱۱۵ مسلم کتابوی لاہور)

پہلے ارشاد میں فرمایا تھوڑا عمل نماز میں غیر اللہ کیلئے اگر کیا جائے تو شرک کا اندیشہ ہے جبکہ دوسرے ارشاد میں برملا اعلان ہے کہ ہم عاشق لوگوں کے سجدے روضہ رسول ﷺ کو ہوتے ہیں اگرچہ نماز میں رخ قبلہ کی طرف ہوتا ہے لیکن اصل چیز تو نیت ہے اور دھیان وہ روضہ

کیطرف جما رکھا ہے نماز میں حضور ﷺ کا خیال آنا اس میں کوئی حرج نہیں اور خیال آتا ہے درود شریف پڑھتے ہیں لیکن خیال لانا پھر دھیان جمانا اور نیت ادھر کی کرنا یہ خطرناک ہے اتنا خطرہ کسی اور چیز کے خیال کے آنے سے نہیں ہوتا ہے کیونکہ انکی تعظیم مقصود نہیں ہوتی ہے

لیکن علماء حق سے اس مسئلہ پر بریلوی حضرات سخت اختلاف رکھتے ہیں اور اعلی حضرت ارشاد فرماتے ہیں کہ اصل بندگی حضور ﷺ کی ہے اس سے منع کرنے والے گستاخ ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے

ثابت ہوا جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

(حدائق بخشش حصہ اول صفحہ نمبر ۱۳۵ مسلم کتابوی لاھور)

بلکہ اعلی حضرت کہتے ہیں کہ کون مسلمان ہے جو حضور ﷺ کا نام سنے اور آپ ﷺ کو رکوع سجدہ کرنے کو اس کا دل نہ چاہے

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی صفحہ نمبر ۴۷

کیا اسی لئے اقامت کے وقت اسم مبارک کو سن کر نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں؟

مزید تفصیل کیلئے کتاب خداوند عرب اور خداوند یسوع کا مطالعہ کیجئے (شکریہ)

وہابیوں کے بارے میں بریلوی حضرات کے مختلف رنگ

ایک جگہ ملفوظات کے مؤلف لکھتے ہیں

جب میں مکہ معظمہ میں حضرت مولنا عبدالحق کی خدمت میں حاضر ہوا مولانا قاضی رحمت اللہ وہابی کو بھی حاضر خدمت پایا اور یہ وہ وقت تھا کہ مولانا اسکو سند حدیث دے چکے تھے مجھے نہایت گراں گزرا میں نے مولانا عبدالحق سے عرض کیا کہ میں بھی آپکی غلامی میں حاضر ہوا ہوں اور یہ بھی آپ سے سند حدیث حاصل کر چکے ہیں تو یہاں وہ اختلاف جو ہم میں اور ان میں دربارہ مسئلہ غیب رسول اللہ ﷺ ہے بآسانی طے ہوسکتا ہے اس پر مولانا نے تین دن میں ایک رسالہ بفرائد السعیہ فی فوائد الہیہ تحریر فرما کر قاضی رحمت اللہ کو دیا اس رسالہ میں مولانا نے آثار قیامت کے متعلق بہت سی احادیث جمع فرمائیں لیکن ان میں بھی تعیین وقت نہیں۔

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۱۶۱ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

دوسری جگہ ارشاد بریلوی ہے

وہابی، رافضی، قادیانی، وغیرھم کفار مرتدین کے جنازے کی نماز نہیں

(ملفوظات اعلی حضرت حصہ اول صفحہ نمبر ۱۳۳ المکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

بریلوی حضرات جھوٹ بولتے ہیں کہ یہ ولیوں کو نہیں مانتے ہیں کیا مولانا عبدالحق رحمت اللہ صاحب ولی نہیں ہیں اور سند حدیث کا اعزاز وہابی کو دے رہے ہیں اور ادھر اعلی حضرت کے بچے بھی ادب کے ساتھ اختلاف کا اظہار کر رہے ہیں اور پھر مولانا عبدالحق صاحب بھی کس کی تائید فرما رہے ہیں کہ قیامت کے وقت کا علم نہیں ہے بریلوی حضرات کو کچھ نہیں ملا پاکستان و ہندستان میں کفر کے فتوے لگانے مکہ و مدینہ میں جا کر کیوں بھیگی بلی بن جاتے ہیں اللہ رب العزت نے اپنی امانت مکہ اور مدینہ کو انکے اہل کے سپرد کیا ہے بریلوی حضرات نا اہل ہیں ہمیشہ کیلئے اس خدمت سے محروم رہیں گے اگر توبہ نہ کی تو دنیا اور آخرت میں ذلیل ہونگے۔

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو جا یا سنگ ہو جا

نبوت وولایت اور اعلی حضرت کے ارشادات

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اسکو شفیع
جو غوث ہے میرا اور لاڈلا بیٹا تیرا

(حدائق بخشش حصہ اول صفحہ نمبر ۱۰ مسلم کتابوی لاھور)

دوسری جگہ ارشاد ہے

تیرے بابا کا کرم پھر تیرا کرم ہے
یہ منہ ورنہ کس قابل ہے یا غوث

(حدائق بخشش حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۸۱ مسلم کتابوی لاھور)

مزید ارشاد بریلوی ہے

احد سے احمد اور احمد سے تجھ کو
کن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث

(حدائق بخشش حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۷۸ مسلم کتابوی لاھور)

نعوذ باللہ اللہ سے سب کچھ حضور ﷺ کو ملا اور پھر وہ سب کچھ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو مل گیا جسطرح پہلے آپ پڑھ چکے ہیں کہ اعلی حضرت کے نزدیک اللہ تعالی کے ملک پر حضور ﷺ کا قبضہ ہے اور

یہاں سب کچھ حضرت شیخ جیلانی کے حوالے کر رہے ہیں اور سب نبی ولی حضور ﷺ سمیت شیخ عبدالقادر جیلانی کے نعوذ باللہ محتاج ہیں چنانچہ ارشاد ہے

ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں
وہ تیرے وعظ کی محفل ہے یا غوث
جسے مانگیں نہ پائیں جاوے
وہ بن مانگیں تجھے حاصل ہے یا غوث

(حدائق بخشش حصہ دوم صفحہ نمبر ۷۶ اسلم کتابوی لاہور)

دوسری جگہ ارشاد ہے

تصرف والے سب مظہر ہیں تیرے
تو ہی اس پردے میں فاعل ہے یا غوث

(حدائق بخشش حصہ دوم صفحہ نمبر ۷۸ اسلم کتابوی لاہور)

عربی میں اپنی طرف سے شعر بنا کر حضرت جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ترجمانی کرتے ہیں

وکل ولی له قدم وانی
علی قدم النبی بدر الکمال

(حدائق بخشش حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۹۵ اسلم کتابوی لاہور)

ترجمہ: اور ہر ولی کیلئے ایک مقام ہے اور بلاشبہ میں نبی کے مقام پر ہوں جو بدر کمال ہیں ان اشعار میں دوبارہ غور کریں اعلی حضرت نبیوں اور ولیوں سے سب سے اونچا مقام حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کو دے رہے ہیں کائنات میں جو ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے پردے کے پیچھے سب کچھ کرنے والے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں حتیٰ کہ نبوت سے اعلیٰ مقام ولایت کا ہے اور سب سے بڑی ولایت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اگرچہ نبی کی ولایت اسکی نبوت سے افضل ہے چنانچہ ارشاد اعلی حضرت ہے

ولایۃ النبی افضل من نبوته
یعنی نبی کی ولایت اسکی نبوت سے افضل ہے

(ملفوظات اعلی حضرت بریلوی حصہ سوم صفحہ نمبر ۳۸۳ مکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

حتیٰ کہ حضور ﷺ معراج پر گئے تو اس میں بھی کمال شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ حضور ﷺ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے مدد مانگ رہے ہیں چنانچہ ارشاد اعلی حضرت ہے

تھا تمہارے دوش اطہر زینہ پائے پیغمبر
جب گئے عرش بریں پر المدد یا عبدالقادر

(فتاویٰ افریقہ تصنیف اعلیٰ حضرت صفحہ نمبر ۶۲)

اندازہ لگائیں امام الانبیاء ﷺ معراج کی رات محتاج ہو گئے ہیں اور مدد کیلئے شیخ عبدالقادر کو پکار رہے ہیں اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ صدیوں بعد پیدا ہوئے معراج والے واقعہ کے وقت کیسے ہو سکتے ہیں جبکہ موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کے وقت اللہ رب العزت حضور ﷺ سے فرما رہے ہیں

وما کنت من الشاھدین (سورۃ قصص پارہ نمبر ۲۰)

اور آپ ﷺ اس وقت موجود نہیں تھے تو شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کیسے ہو سکتے ہیں اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ اپنے محبوب ﷺ کی امت کو بریلویت کے فتنے سے محفوظ فرمائے (آمین)

اعلیٰ حضرت کا خواب اور اسکی تعبیر

اعلیٰ حضرت اس کوشش میں تھے کہ کسی طرح خواب میں حضور ﷺ کی جانب سے علم جفر کے بارے میں مجھے معلوم ہو جائے چنانچہ اعلیٰ

حضرت اپنا خواب بیان کرتے ہیں

ایک وسیع میدان ہے اور اس میں ایک بڑا پختہ کنواں ہے حضور اقدس ﷺ تشریف فرما ہیں اور صحابہ رضی اللہ عنھم بھی حاضر ہیں جن میں سے میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو پہچانا اس کنویں میں سے حضور اقدس ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم پانی بھر رہے ہیں اس میں سے ایک بڑا تختہ میں نکلا کہ عرض چوڑائی ڈیڑھ گز اور طول لمبائی دو گز ہوگا اور اس پر سبز کپڑا چڑھا ہوا تھا جس کے وسط میں سفید روشن بہت جلی قلم سے اھ ذی شکل لکھے تھے جس سے میں نے یہ مطلب نکالا کہ اسکا حاصل کرنا ھذیان فرمایا جاتا ہے اس سے بقاعدہ جفر اذن نکل سکتا تھا ہ کو بطور صدر مؤخر آخر میں رکھا اسکے عدد پانچ ہیں اب وہ اپنی جگہ سے ترقی کر کے دوسرے مرتبہ میں آ گئی اور پانچ کا دوسرا مرتبہ پانچ دھائی ہے یعنی پچاس جسکا حرف نون ہے یوں اذن سمجھا جاتا ہے مگر میں نے اس طرف التفات نہ کیا اور لفظ کو ظاہر پر رکھ کر چھوڑ دیا کہ اھذ کے معنی ہیں فضول بک۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ اول صفحہ نمبر ۵۳ المکتبۃ المدینہ دعوت الاسلامی)

اس میں چند باتیں قابل غور ہیں

(۱) کنویں سے پانی نکالنا اس سے مراد علم دین کی محنت ہے
جیسا کہ حدیث میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا

کہ میں اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ڈول کے ذریعے سے
کنویں سے پانی نکال رہے ہیں تو یہی چیز اعلیٰ حضرت نے خواب میں
دیکھی ہے کہ حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کنویں سے پانی نکال
رہے ہیں۔

(۲) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نمایاں اس لیے نظر آئے کہ
سب سے زیادہ احادیث انہی سے منقول ہیں۔

(۳) بڑا تختہ نکلا جس پر سبز کپڑا چڑھا ہوا تھا یہ اس کنویں میں
رکاوٹ ہے یعنی دین اسلام کی محنت کے راستے میں رکاوٹ ہے کیونکہ دریا
سمندر میں تختہ فائدہ مند ہے لیکن کنویں میں پانی نکالنے سے رکاوٹ
ہے۔ یہ کارنامہ اعلیٰ حضرت کا دکھایا گیا ہے اور اس پر سبز کپڑا لپٹا ہوا دکھایا
گیا یعنی اس سبز کپڑے کے بھیس میں تیری محنت ہوگی اور پھر وہ تختہ ڈیڑھ

گز چوڑا اور دو گز لمبا اس سے لگتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی محنت ڈیڑھ دو
صدیاں دین اسلام کی محنت کے راستے میں رکاوٹ ہوگی پھر زوال ہوگا
اعلیٰ حضرت تو صرف علم جفر کے بارے میں پوچھنا چاہتے تھے لیکن
حضور ﷺ نے پورا آئینہ دکھادیا کہ یہ تیرا کردار ہے اور حضور ﷺ نے منع
نہیں کیا بلکہ فرمایا اھذ فضول بکتارہ اور اعلیٰ حضرت بھی سمجھ گئے کہ مجھے کیا
حکم ملا ہے۔ جسطرح شیطان کو ڈھیل ملی اور جسطرح موسیٰ علیہ السلام نے
سامری سے فرمایا کہ تو لامساس کہتارہ اس نے بھی بنی اسرائیل میں گمراہی
پھیلائی تھی ان الفاظ میں ہماری کوئی زیادتی نہیں ہے یہ اعلیٰ حضرت خود
اپنا خواب بیان کررہے ہیں اور وضاحت سے بتارہے ہیں کہ سبز کپڑے
پر بہت صاف لفظوں میں لکھا ہوا تھا کہ اھذ فضول بک اگر علم جفر کے
بارے میں صرف منع کرنا تھا تو منع کرتے اگر ایسی بات ہوتی تو اعلیٰ
حضرت اس علم جفر میں پھر کیوں چھیڑ چھاڑ کرتے عاشق کیلئے محبوب
کیجانب سے اشارہ کافی ہوتا ہے لیکن اعلیٰ حضرت تو کتاب کے صفحہ
نمبر ۲۱۰ سے لیکر صفحہ نمبر ۲۱۴ تک آگے پھر علم جفر کو بیان کیا ہے اور یہاں
تک لکھا

غرض جفر سے جو کچھ جواب نکلے گا ضرور حق ہوگا کہ یہ علم اولیاء کرام کا ہے اہل بیت عظام کا ہے امیر المومنین علی المرتضی کا ہے رضی اللہ عنھم اجمعین

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ دوم صفحہ نمبر ۲۱۳ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

اگر خواب میں صرف علم جفر کے متعلق بتانا مقصود ہوتا تو پھر اس علم کی اتنی شان کیوں بیان کر رہے ہیں اور حضور اقدس ﷺ کی نعوذ باللہ مخالفت کر رہے ہیں مگر جیسا کہ خواب کے مضمون سے پتہ چلتا ہے حضور ﷺ نے اعلیٰ حضرت بریلوی کو بددعا دی ہے اسی بددعا کا نتیجہ ہے جو اعلیٰ حضرت کے ارشادات آپ پڑھ چکے ہیں یہ تو علمی نقطہ نظر سے ہم نے چند عبارتیں پیش کی ہیں ورنہ اعلیٰ حضرت کی ایسی عبارات ہیں کہ باحیا انسان کیلئے انکو پیش کرنا بھی بہت مشکل ہے وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں جو اس فتنہ سے محفوظ ہیں وہی لوگ اس میں ملوث ہیں جو علماء حق کی مخالفت کرتے ہیں اور اپنا عقیدہ واعمال برباد کرتے ہیں اللہ تعالی انکو ھدایت نصیب فرمائے اور علماء حق کا پیروکار بنائے (آمین ثم آمین)

فاعتبرو ایا اولی الابصار

آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو (القرآن)

شان مصطفی ﷺ اور اعلیٰ حضرت

ایک جگہ ارشاد بریلوی ہے

بلاشبہ جتنے فضائل وکمالات خزانہ قدرت میں ہیں سب حضور ﷺ کو عطا فرمائے گئے

(ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی حصہ دوم صفحہ نمبر ۲۲۶ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

دوسری جگہ ارشاد کا مفہوم ہے

(حضور ﷺ کے علم کو اللہ تعالی کے علم سے) وہ نسبت ہرگز حاصل نہیں ہوسکتی جو ایک قطرہ کے کروڑویں حصے کو کروڑ سمندر سے ہے

(ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۹۴ مکتبۃ المدنیہ دعوت الاسلامی)

پہلے ارشاد کے مطابق اعلیٰ حضرت کے نزدیک جب حضور ﷺ کو خزانہ قدرت کے تمام فضائل وکمالات عطا فرمائے گئے تو پھر دوسرے ارشاد میں اتنا کیوں گھٹا رہے ہیں کیا خزانہ قدرت میں علم الہی نہیں ہے کہ آپ ﷺ کے علم کو جسکے سامنے قطرے کی کروڑویں حصہ کی بھی حیثیت حاصل نہیں ہے جو چھوٹی سوئی کی نوک پر بھی نظر نہیں آیگا دوسروں کے

تنکے دکھانے والو اپنے شہتیر کیوں نظر نہیں آتے اور پھر قرآن پاک میں
ایک جگہ یوں ترجمہ تبدیل کرتے ہیں

قل انما انا بشر مثلکم (سورة کهف پاره نمبر ۱۶)

تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں

(ترجمہ کنزالایمان صفحہ نمبر ۵۴۸ پاک کمپنی لاہور)

حالانکہ ترجمہ ہے
فرما دیجئے بیشک میں بشر ہوں جیسے تم یعنی جسطرح تم آدم علیہ السلام کی
اولاد ہو میں بھی آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں اور پھر ترجمہ کو
تبدیل کرکے آپ ﷺ کی ظاہری صورت ہماری جیسی کہدی ہے حالانکہ
حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

واحسن منک لم ترقط عینی

واجمل منک لم تلد النساء

آپ ﷺ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے نہیں دیکھا
آپ ﷺ جیسا خوبصوت بچہ کسی ماں نہیں جنا
آپ ﷺ کی ظاہری صورت حسن وجمال میں بے مثال ہے تو

اعلیٰ حضرت نے غلط ترجمہ کرکے ظاہری صورت ہماری جیسی کیسے بنادی
یہی عشق رسالت ہے ساری دنیا میں عشق رسالت کا ڈھنڈورا پیٹنے والے
نے ایک کتاب بھی سیرت رسول پر نہیں لکھی حالانکہ انبیاء علیہ السلام کے
وارث علماء حق کے خلاف ساری زندگی کاغذ سیاہ کرتا رہا لیکن یہ سعادت
نصیب نہیں ہوئی اسلام کی ترقی کیلئے تبلیغ و جہاد کی سنت کو چھوڑ کر عید میلاد
کی بدعت میں لگ گئے اور اسلام کا حلیہ بگاڑ کر رکھدیا۔

مثال دی جاتی ہے بھانڈوں کے گھر بچہ پیدا ہوا چوم چوم کے
ماردیا یہی حال انھوں نے اسلام کیساتھ کیا برصغیر میں انگریز نے سازش
کے تحت مسلمانوں کی حکومت ختم کی تو کمزور نو مسلم گھروں میں بیٹھ گئے
راسخ العقیدہ مسلمانوں کیلئے عرصہ حیات ہو گیا انگریز کے زرخرید مذہبی
ایجنٹوں نے علماء حق کے خلاف خوب پروپیگنڈا کیا اور گستاخ گستاخ کی
مشین چلائی شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ سے لیکر آج تک انکی روحانی
اولاد انگریز کے خلاف جہاد کررہی ہے ان شاءاللہ۔ امریکہ کی شکست کے
ساتھ وہ منزل بہت قریب آگئی ہے دنیا پھر دیکھے گی اس خطہ میں حضور
ﷺ کے وارث اسلام کا پرچم لہرائیں گے اور جہادی لوگ غالب آئیں

گے اور میلادی لوگ دنیا وآخرت میں رسوا ہونگے۔

گر عثمانیوں پہ کوہ غم ٹوٹا تو کیا ہوا
کہ خونِ صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

خلاصہ

جس طرح اہل تشیع نے محبت اہل بیت کے پردے میں صحابہ رضی اللہ عنھم اجمعین پر جھوٹے الزامات لگائے ہیں اسی طرح بریلوی حضرات نے عشق رسالت کے پردے میں علماء حق پر جھوٹے الزامات لگائے ہیں۔یہودیت نے عبداللہ بن سبا کو استعمال کر کے مسلمانوں کو شیعہ میں تبدیل کر دیا آخر کار مسلمان یہ بات باور کرانے میں کامیاب ہو گئے کہ اصل مسلمان سنی ہیں شیعہ کے عقائد قرآن وسنت کے خلاف ہیں اور پھر برصغیر پاکستان و ہندستان میں انگریز عیسائیوں نے سازش کے تحت مسلمانوں کی حکومت کو ختم کر دیا اور مسلمانوں کی قوت کو توڑنے کیلئے جن لوگوں کو استعمال کیا ان میں اعلیٰ حضرت بریلوی کی بھی شخصیت ہے

چنانچہ آپکی سوانح حیات میں لکھا ہے

مولانا احمد رضا خان صاحب پچاس تک اسی جدجہد میں منہمک رہے یہاں تک کہ مستقل دو مکتبہ فکر قائم ہو گئے بریلوی اور دیوبندی یا وہابی دونوں جماعتوں کے علماء اور عوام درمیان تخالف وتصادم کا یہ سلسہ آج بھی بند نہیں ہوا

(سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی صفحہ نمبر ۸)

جس طرح شیعہ سنی کی تفریق کے بعد مسلمان یہ بات باور کرانے میں کامیاب ہو گئے کہ اصل مسلمان سنی ہیں اور مسلمانوں کا مرکز اور قیادت سنیوں کے پاس ہے اسیطرح اگرچہ اعلیٰ حضرت بریلوی نے جھوٹ اور دجل کے ذریعے سے مکہ اور مدینہ تک کوشش کی کہ میرا فریب چل جائے لیکن اہل حق یہ بات باور کرانے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ اصل میں سنی مسلمان علماء دیوبند ہیں اور پوری دنیا میں حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اجمعین کی سنت تبلیغ وجہاد کے ذریعہ اسلام کے نفاذ کی کوشش کر رہے ہیں مسلمانوں کا مرکز مکہ ومدینہ اور قیادت انکے ساتھ ہے حدیث پاک کا مفہوم ہے جسکو اعلیٰ حضرت بریلوی نے بھی نقل

کیا ہے اور تسلیم کیا ہے کہ پوری دنیا سے اسلام ختم ہو سکتا ہے لیکن مکہ اور
مدینہ سے ختم نہیں ہو سکتا ہے تو پھر مکہ اور مدینہ کے علماء اور متفقہ بورڈ ہے
آج ہی فون کر کے پتہ کر لیں حق کیا ہے اور باطل کیا ہے ہمارا دین مکی و
مدنی ہے قرآن کی سورتیں مکی اور مدنی ہیں لیکن جسے اللہ گمراہ کر دے اسے
کون ہدایت دے سکتا ہے جسطرح دین اسلام کی حفاظت قرآن کی
حفاظت کی ذمہ داری اللہ نے لے لی ہے اسیطرح مسلمانوں کا مرکز
حرمین شریفین کی ذمہ داری بھی اللہ نے لے لی ہے اگر ہم اپنی مسجدوں
میں اپنے عقیدہ کا امام رکھتے ہیں تو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے گھر میں
انکی مرضی کے بغیر کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ اپنی زبانوں سے خود اقرار بھی کر
تے ہیں محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں اور یوں بھی کہتے ہیں

جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو!

اک بار جالی کو سینے سے لگانے دو

یعنی اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم محبوب کے محافظ ہیں
دربان ہیں اللہ کے محبوب ہمارے پاس ہیں مکہ اور مدینہ اللہ کی امانت ہے
وہ بھی ہمارے پاس ہے تم نا اہل ہو اللہ تعالیٰ قیامت تک تمہارے سپرد

نہیں کریگا جعلی مدینے ہزاروں بنالو خوشیاں منالو لیکن اصل مدینہ ہمارے
پاس ہی رہیگا تم علماء حق انبیاء علیہ السلام کے وارثوں کے دشمن ہو جسطرح
اہل تشیع نبی علیہ السلام کے وارث صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اجمعین کی دشمنی
کی وجہ سے محروم ہیں تم بھی محروم رہو گے دنیا کے لالچ اور پیٹ بھرنے
کیلئے عوام کو بے وقوف بنایا ہوا ہے اور سبز باغ دکھائے ہوئے ہیں چنانچہ
اعلیٰ حضرت اپنے وصیت نامے میں لکھتے ہیں۔

میرے ماننے والے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بھولی بھیڑیں ہیں

(وصایا شریف صفحہ نمبر ۱۸)

یہ بریلوی حضرات انکی نفسیات کو خوب سمجھتے ہیں کہ جنکے پاس
دین کا علم نہیں ہے انکو اس مشقت سے دور رکھو تبلیغ و جہاد کی سنت سے دور
رکھ کر عید میلاد کی بدعت میں لگا دو وہ کام جو نہ حضور ﷺ نے کیا ہے اور نہ
ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے کیا ہے تیس پاروں کے ختم کی بجائے تین
چھوٹی سورتوں کا ختم بنالو پورے دین کو چھوڑ کر دعا اور درود پڑھ لو ہر آئے
روز گیارویں اور بارویں کے نام دیگیں پکاتے رہو غمی ہو یا خوشی ہو دیگوں
کے دم لگ رہے ہوں نعوذ باللہ مردوں کے نام پر کھا کھا کر انکے دل مردہ

ہو چکے ہیں کچھ سننے اور سمجھنے اور نظام اسلام کے نفاذ کے بارے میں جد
وجہد کرنا انکے مشن میں شامل نہیں ہے کیونکہ پھر تو جہاد شروع ہو جائے گا
پھر یہ عرس و میلے اور دھمالیں ختم ہو جائیں بلکہ خدا کی قسم شریعت کے
نفاذ سے یہ دین کے نام سے کھیل تماشا ختم ہو جائے گا وہاں تو فیصلے
شریعت کے مطابق ہونگے اور انکے اس مذہب کی قرآن وسنت میں کوئی
دلیل موجود نہیں ہے اگر یہ دین ہے تو نعوذ باللہ حضور ﷺ اور صحابہ کرام
رضی اللہ عنھم اجمعین جہاد کر کے کیوں خون میں نہاتے رہے؟ کیوں نہ عید
میلاد مناتے رہتے چونکہ انکے مذہب کی بنیاد کھانا پینا ہے اسلیے اعلیٰ
حضرت وفات سے چند گھنٹے پہلے وصیت کرتے ہیں

فاتحہ میں ہفتہ میں دو تین بار ان اشیاء سے کچھ بھیج دیا کریں دودھ
کا برف خانہ ساز اگرچہ بھینس کے دودھ کا ہو مرغ کی بریانی مرغ
پلاؤ، خواہ بکری کا شامی کباب ہو، پراٹھے اور بالائی، فیرنی، اردکی
پھریری دال مع ادرک ولوازم، گوشت بھری کچوریاں، سیب کا پانی
، انار کا پانی سوڈے کی بوتل دودھ کا برف۔

(وصایا شریف صفحہ نمبر ۲۴)

بریلوی حضرات کو اس کے چھپوانے کی کیا ضرورت تھی لیکن اعلیٰ
حضرت بریلوی نے وصیت میں فرمایا سب سے اہم فرض میرا دین
و مذہب ہے جو میری کتابوں میں ظاہر ہے چونکہ یہ انکی بنیادی چیز ہے
اس کے بغیر تو بریلوی ختم ہو جائیں گے آپ اندازہ لگائیں حضور ﷺ اور
صحابہ کرام رضی اللہ عنھم پورا پورا قرآن پڑھتے ہیں کوئی ایک کھجور کا دانہ
بھی نہیں دیتا لیکن یہ فاتحہ اور تین چھوٹی سورتوں کے ختم پر کھانوں کے
ڈھیر مانگتے ہیں کوئی سمجھائے تو گستاخ اور کفر سے کم فتوے نہیں لگاتے اور
انکے ماننے والے بقول اعلیٰ حضرت بھولی بھیڑیں ہیں، قرآن کو سمجھنے
سے دور بھاگتے ہیں پیروں کے قصوں اور کہانیوں پر مرتے ہیں جن سے
قرآنی عقائد واعمال ختم ہو جاتے ہیں بقول علامہ اقبال

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد

چونکہ اس میں ساری ذمہ داری پیر اٹھالیتا ہے یہ آزاد ہوجاتے
ہیں اے اللہ اپنے محبوب کی امت کو اس دھوکہ سے نکال کر دین کی محنت
کیلیے قبول فرما (آمین)

حرف آخر

اعلیٰ حضرت بریلوی نے پچاس سال میں اسلام کے نام پر غلط بیانی کی انتہا کر کے مسلمانوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا (سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی صفحہ نمبر ۸) اور اپنے زہر آلود ارشادات کے ذریعہ علماء حق پر جھوٹے الزامات لگا کر اسلام اور مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچایا تو جس کا انجام خواب کے ذریعہ سے خود دیکھ لیا۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی حصہ اول صفحہ نمبر ۱۵۲ مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی)

خود بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی طرف سے اسلام کے کنویں سے پانی نکالتے ہوئے مجھے حکم ملا اهذ فضول بک۔

جب دنیا میں حضور ﷺ نے اعلیٰ حضرت بریلوی کو اس کے کردار کی حقیقت بتلا دی تو حدیث کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ قیامت والے دن پہچاننے کے بعد اصل صورت حال سے آگاہ ہو کر حوض کوثر پر حضور ﷺ دین میں تبدیلی کرنے والے اعلیٰ حضرت بریلوی اور اسکے پیروکاروں سے فرمائیں گے سحقاً سحقاً دوری ہو دوری ہو۔ (بخاری مسلم)

اسلام کے مکمل ضابطہ حیات میں تبدیلی کرنے والو! کیا اس دن بھی کہو گے منع دکھاؤ جب فرشتے گھسیٹ کر جہنم کی طرف لے جا رہے ہونگے۔

فاعتبرو ایا اولی الابصار (سورۃ حشر پارہ نمبر ۲۸)

آنکھوں والو عبرت حاصل کرو۔

دو مذہبوں میں واضح فرق

اعلیٰ حضرت بریلوی کی پچاس سالہ محنت نے مسلمانوں کے سنی مذہب سے جو حضور ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنھم اجمعین کے زمانے سے انکی سنت پر عمل کرتے آرہے تھے ان میں سے بدعتی مذہب والے بریلوی پیدا کر دیئے ذرا انکے درمیان واضح فرق ملاحظہ فرمائیں

	سنی مذہب	بدعتی مذہب
۱	علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے	حضور ﷺ کے پاس بھی علم غیب ہے۔
۲	مختار کل صرف اللہ کی ذات ہے۔	حضور ﷺ بھی مختار کل ہیں یعنی سب کچھ کرنے والے ہیں۔

۳	ہر جگہ حاضر ناظر صرف اللہ کی ذات ہے۔	حضور ﷺ ہر جگہ موجود ہیں۔
۴	اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں ہے۔	حضور ﷺ نور ذات الٰہی کا ٹکڑا ہیں۔
۵	حضور ﷺ قرآن کے مطابق بشر متکلم ہیں۔	حضور ﷺ کے متعلق قرآن کے مطابق بشر متکلم کا عقیدہ رکھنا گستاخی ہے۔
۶	اللہ تعالیٰ کا ان مذکورہ بالا صفات مخصوصہ میں کوئی شریک نہیں ہے نہ ذاتی اور نہ عطائی۔	حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی ان مذکورہ بالا صفات مخصوصہ میں ذاتی شریک نہیں عطائی شریک ہیں
۷	سنی سنت کے مطابق اذان کے بعد درود شریف پڑھتے ہیں۔	اذان سے پہلے خلاف سنت درود پڑھتے ہیں۔

۸	سنت کے مطابق اقامت کے شروع سے جماعت کیلئے کھڑے ہوجاتے ہیں۔	اشھد ان محمداً رسول اللہ سننے کے بعد کھڑے ہوتے ہیں۔
۹	مسنون درود ابرھیمی کی تبلیغ کرتے ہیں۔	ہر وقت اپنے بنائے ہوئے درود کی تبلیغ کرتے ہیں۔
۱۰	صرف خدا کی یاد میں نماز پڑھتے ہیں۔	حضور ﷺ کی یاد میں نماز پڑھتے ہیں۔
۱۱	سنت کے مطابق جنازہ کی نماز کے وقت میت کے سامنے رکوع سجدہ کیطرح ہاتھ بھی نہیں پھیلاتے۔	میت کے سامنے دعا کیلئے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔
۱۲	اذان صرف پانچ نماز کیلئے دیتے ہیں۔	قبر پر شیطان کو بھگانے کیلئے اذان دیتے ہیں۔

۱۳	صرف یا اللہ مدد کا عقیدہ رکھتے ہیں۔	یا رسول اللہ مدد اور یا علی مدد کا بھی عقیدہ رکھتے ہیں۔
۱۴	ختم قرآن تیس پاروں سے کرتے ہیں۔	تین سورتوں سے ختم قرآن کرتے ہیں۔
۱۵	عیدیں اسلام کے مطابق دو مناتے ہیں۔	اسلام سے آگے بڑھکر تین عیدیں مناتے ہیں۔
۱۶	سنت کے مطابق صلوٰۃ تسبیح کی جماعت نہیں کراتے ہیں۔	خلاف سنت صلوٰۃ تسبیح کی جماعت کراتے ہیں۔
۱۷	اسلام کے نفاذ کیلئے تبلیغ و جہاد کرتے ہیں۔	اپنے مذہب کی اشاعت کیلئے عرس ومیلاد کرتے ہیں۔
۱۸	ایصال ثواب کیلئے اللہ والوں کی قبروں پر اور تمام مسلمانوں کی قبروں پر جاتے ہیں۔	حاجتیں پوری کرانے کیلئے اللہ والوں کی قبروں پر جاکر ان سے مدد مانگتے ہیں۔

۱۹	حضور ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام صحابہ کرامؓ اور اھلبیتؓ اور تمام آئمہ کرام علماء اور اولیاء کا ادب واحترام قرآن وسنت کے مطابق کرتے ہیں۔	اللہ کے محبوب بندوں کی محبت میں قرآن وسنت سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔
۲۰	غلو نہیں کرتے حق کی تلقین کرتے ہیں اور تمام مسلمانوں کو قرآن وسنت پر جمع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔	غلو کرتے ہیں حق کو مٹاتے ہیں تنگ نظر ہیں باقی مسلمانوں سے الگ ہوکر قرآن وسنت سے ہٹ کر فرقہ بندی کی کوشش کرتے ہیں۔

کسی شخص کا عقیدہ اور مذہب وہی ہے جس کا وہ اقرار کرے کسی کی الزام تراشی سے کسی کا عقیدہ اور مذہب ثابت نہیں ہوتا جتنی چیزیں میں نے بیان کی ہیں ان کو وہ مانتے ہیں ان کی وہ مزید وضاحت تو کرسکتے ہیں لیکن ان چیزوں کا انکار نہیں کرسکتے اور بدعات کو بدعات

حسنہ کا نام دیکر باقاعدہ بدعات کرنے کیلئے کتابیں لکھی ہیں لیکن دوسری طرف سے مطلقاً بدعت کی نفی ہوتی ہے اس لئے صرف سنت کو ماننے والے سنی مذہب والے ہیں اور جو یہ کہہ کر کہ منع نہیں ہے بدعات کو اپناتے ہیں یہ بدعتی مذہب والے ہیں اللہ تعالیٰ بریلویوں کے بدعتی مذہب سے بچا کر اہل حق کے سنی مذہب پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

فرمان سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کل بدعة ضلالة وان راها الناس حسنة

ہر بدعت گمراہی ہے چاہے لوگ اسے بدعت حسنہ سمجھیں

(کتاب الباعث ص ۷۵)

سنی مذہب زندہ باد بدعتی مذہب مردہ باد

سچے سچے سنی سچے باطل باطل بدعتی باطل

چیلنج: بریلوی نظریات کا حامل کوئی شخص میرے سامنے توحید باری تعالیٰ پر اپنا ایمان ثابت کرے میں اس کے ہاتھ پر بیعت کرونگا ورنہ میں **سمجھونگا** بریلوی کوئی اسلامی مذہب نہیں بلکہ چند لٹیروں نے مذہب کے نام پر سادہ عوام کو لوٹنے کیلئے اور دشمن اسلام کو فائدہ پہنچانے کیلئے علماء حق کی مخالفت کرکے پورے دین کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔ جس کے بانی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔